



سوال

(308) کیا مختلف موقعوں اور محظوں میں تالی بجانا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مختلف موقعوں اور محظوں میں تالی بجانا جائز ہے یا مکروہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محظوں میں تالی بجانا عمل جاہلیت ہے، اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جاسکتی ہے، وہ یہ کہ مکروہ ہے اور دلیل سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے تالی بجانا حرام ہے کیونکہ مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مکہ کے کافروں کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ:

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مَاءً وَتَضْيِئَةً (الانفال ۸/۳۵)

”اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔“

علماء فرماتے ہیں کہ ”مکاء“ کے معنی سیٹی اور ”تضدیہ“ کے معنی تالی بجانا ہے۔ مرد مومن کے لئے سنت یہ ہے کہ جب وہ کوئی ایسی بات دیکھے یا سنے جو اس کو اچھی لگتی ہو یا بری تو ”بجان اللہ یا اللہ اکبر“ کے جیسا کہ بہت سی احادیث میں نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے۔ تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور وہ بھی اس وقت جب وہ مردوں کے ساتھ نماز ادا کر رہی ہوں، امام بھول جائے اور وہ امام کو متنبہ کرنا چاہیں تو ان کے لئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ تالی بجانیں اور مرد اس موقع پر سبحان اللہ کہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح سنت سے یہ ثابت ہے، اس سے معلوم ہوا کہ مردوں کے تالی بجانے میں کافروں اور عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے اور ان دونوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ واللہ ولی التوفیق۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ 397

محدث فتویٰ